



سوال

وضوء کے بعد اعضاء کو صاف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وضوء کے بعد اعضاء کو صاف کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں انسان کے لئے یہ جائز ہے۔ کہ وضوء کے بعد وہ اپنے اعضاء کو صاف کرے۔ اسی طرح وضوء کے بعد بھی اعضاء کو صاف کرنا جائز ہے۔ کیونکہ عبادات کے سوا دیگر امور میں اصل حلت ہے تا وقت یہ کہ اس کی حرمت پر کوئی دلیل قائم ہو جائے۔ اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی جو یہ حدیث ہے کہ:

انما جارت بالمندیل ابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد ان غسل فردا وحمل ینفض الماء بیدہ (سنن نسائی)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی لے کر آئیں۔ مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے واپس لوٹا دیا اور اپنے ہاتھ سے پانی صاف کرنا شروع کر دیا۔"

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رومال کو لوٹا دینا اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ اس کا استعمال مکروہ ہے۔ کیونکہ یہ ایک قضیہ عین ہے۔ اور اس بات کا احتمال ہے کہ اس رومال میں کوئی ایسی چیز ہو جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استعمال کرنا پسند نہ فرمایا ہو۔ اور ہاتھ ہی سے پانی کو صاف کر لیا ہو۔ اس حدیث کے پیش نظر کوئی یہ بھی نہیں کہہ سکتا۔ کہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رومال پیش کرنا خود اس بات کی دلیل ہے کہ یہ امر ان کے ہاں جائز اور مشہور تھا وگرنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے رومال پیش کرنے کے کوئی معنی نہیں۔ اس سلسلے میں اہم بات یہ ہے کہ آپ یہ قاعدہ معلوم کر لیں کہ عبادات کے سوا دیگر امور میں اصل حلت ہے حتیٰ کہ اس کی حرمت کی کوئی دلیل موجود ہو!

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

ج 1 ص 300

محدث فتویٰ